20002 ـ سود خور خاوند كے ساتھ رہنے كا حكم

سوال

كيا سود پر قرض لينے والے خاوند كے ساتھ رہنے والى بيوى بھى گنہگار شمار كى جائيگى ؟
برائے مہربانى اس سلسلہ ميں ميرى مدد فرمائيں اور خاوند كى غلطى كى اصلاح كرنے اور اسے مطمئن كرنے كا طريقہ بتانے پر ميں آپ كى ممنون و مشكور ہونگى.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر تو خاوند حلال قرض ليتا ہے سودى نہيں، اور قرض واپس كرنے كى نيت ركھتا ہے تو اس ميں كوئى حرج نہيں، اور اس قرض لينے پر وہ نافرمان شمار نہيں ہوگا.

ليكن اگر يہ قرض سودى ہو تو يہ حرام ہے، اور ايسا قرض حاصل كرنا جائز نہيں، اور اس كے ليے جائز نہيں كہ وہ اس حرام مال سے كوئى تجارت شروع مت كرے.

اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

جو كوئى بھى اللہ كا تقوى اختيار كرتا ہے اللہ سبحانہ و تعالى اس كے ليے نكلنے كى راہ پيدا كر ديتا ہے، اور اسے رزق بھى وہاں سے ديتا ہے جہاں سے اس كا وہم و گمان بھى نہيں ہوتا .

اور نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" جو كوئى بھى كسى چيز كو اللہ كے ليے ترك كرتا ہے تو اللہ تعالى اسے اس كا نعم البدل عطا فرماتا ہے "

اوراگر آپ خاوند كے ليے كوئى نصيحت چاہتى ہيں تو آپ سوال نمبر (9054) كے جواب كا مطالعہ كريں، اس ميں اس موضوع كے متعلق كلام كى گئى ہے آپ اسے يہ ديں ہو سكتا ہے اللہ تعالى اس سے اسے فائدہ دے، اور آپ كو حرام سے دور كر دے.

رہا اس كى سود خورى كا مسئلہ تو يہ ايسا سبب ہے جس كى بنا پر آپ اس سے طلاق كا مطالبہ كر سكتى ہيں، يا پھر خلع لے سكتى ہيں، ليكن يہ ضرورى نہيں بلكہ آپ اس كے ساتھ رہ سكتى ہيں اور معاشرت كر سكتى ہيں، ليكن اس كے ساتھ ساتھ اسے اچھے طريقہ سے وعظ و نصيحت كرتى رہيں ہو سكتا ہے اس كى اصلاح ہو جائے.

رہا مسئلہ اس کا مال کھانا، اگر تو اس حرام کمائی کے علاوہ اور بھی کوئی کمائی کا ذریعہ ہے جو مباح ہے تو آپ کے لیے اور آپ کی اولاد کے لیے اس مال سے کھانا میں کوئی حرج نہیں، لیکن اگر اس کی ساری کمائی کا ذریعہ ہی حرام ہے اور آپ اس کے علاوہ کوئی اور خرچہ حاصل نہیں کرسکتے، اور آپ کی کمائی کا کوئی حلال ذریعہ نہیں.

اس صورت میں آپ کے لیے حسب ضرورت بغیر کسی زیادتی و وسعت کے ضرورت کے مطابق مال لینا جائز ہے.

کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اپنی استطاعت کے مطابق تقوی اختیار کرو .

اور فرمان باری تعالی ہے:

اللہ تعالی کسی بھی جان کو اس کی استطاعت سے زیادہ مکلف نہیں کرتا .

اس حالت میں اس کے مال سے لینا یہ آپ کے لیے واجب نفقہ میں شمار ہوگا، اور اس کے ساتھ ساتھ آپ اس کو نصیحت جاری رکھیں، اور حرام سے اجتناب کرتے ہوئے حلال اور شرعی طریقہ تلاش کرنے کی تلقین کرتے رہیں جس سے وہ کمائی کر کے حلال روزی حاصل کرے.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.

واللہ اعلم .